عورت کے لیے حرم شریف کے اندر مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے یا ہوٹل میں؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1828

تاریخ اجراء: 29ذوالحجۃالحرام1444ھ/18جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورتوں کو حرم شریف میں نماز اپنے ہوٹل میں پڑھنی چاہیے یا مسجد الحرام میں، اسی طرح مدینہ منورہ میں۔ زیادہ فضیلت کس میں ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عورتوں کو عام حکم یہی ہے کہ نمازیں اپنے گھروں میں ادا کریں، اور نمازوں کے لئے مسجد میں جانے کی ممانعت ہے چاہے وہ عورت حرمین طیبین میں ہو یا کسی اور مقام پر۔ لہذا نمازوں کے لئے مسجد حرام، یا مسجد نبوی شریف میں نہ جائیں کہ مقصود ثواب ہے اور خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کو میری مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب گھر میں پڑھنے کا ہے۔ لہذا نمازیں اپنے ہوٹل میں ہی پڑھیں، ہاں عورتیں باپردہ، آداب واحترام کا خیال رکھتے ہوئے مکہ معظمہ میں روزانہ طواف کے لئے، اسی طرح مدینہ منورہ صبح وشام صلوۃ وسلام کے لئے حاضر ہوتی رہیں۔

ابوداود شریف کی حدیث مبارک ہے" عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم قال صلاۃ المرأۃ فی بیتھا افضل من صلاتھا فی حجرتھا وصلاتھا فی مخدعھا افضل من صلاتھا فی بیتھا"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کا دالان میں نماز پڑھنا صحن میں پڑھنے سے بہتر ہے اور کوٹھری میں دالان سے بہتر ہے۔ (ابوداود شریف، جلد نمبر1، صفحہ نمبر196، حدیث نمبر570، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

بخاری شریف کی حدیث مبارک میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں: "لو ادرک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ما احدث النساء لمنعھن المسجد کما منعت نساء بنی اسرائیل"

ترجمہ: اگر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ملاحظہ فرماتے جو باتیں عورتوں نے اب پیدا کی ہیں، تو ضرور انھیں مسجد سے منع فرمادیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتیں منع کر دی گئیں۔ (بخاری شریف، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 120، مطبوعہ: کراچی)

مراقی الفلاح میں ہے "ولا یحضرن الجماعات لمافیه من الفتنة۔" اس کے تحت حاشیۃ الطحطاوی میں ہے

"قوله: (ولا یحضرن الجماعات) لقوله صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم صلاۃ المرأۃ فی بیتها افضل من صلاتها فی حجرتها وصلاتها فی مخدعها افضل من صلاتها فی بیتها۔اھ۔ فالافضل لها ما کان استرلها لافرق بین الفرائض وغیرها کالتراویح۔۔۔۔۔ قال صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم: بیوتهن خیر لهن لو کن یعلمن۔" (ملتقطاً) ترجمہ: عورتیں جماعت میں حاضر نہ ہوں اس لئے کہ ان کے آنے میں فتنہ اور برائی پھیلنے کا امکان ہے عورتوں کو اسلئے بھی جماعت میں نہیں آنا چاہئے کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کا کمرے میں پڑھنا، گھر کے کنارہ میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور عورت کا اپنے کمرے کی کوٹھری میں نماز پڑھنا، کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ جس قدر چھپ سکتی ہے اتنا ہی افضل ہے اور اس میں فرائض اور غیر فرائض جیسے تراویح کا کوئی فرق نہیں۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ عورتوں کیلئے گھر ہی بہتر ہے اگر یہ جانتی ہوتیں۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، ص 305، مطبوعہ: کراچی)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "عورتیں نماز فرودگاہ (یعنی قیام گاہ) ہی میں پڑھیں۔ نمازوں کیلئے جو دونوں مسجدِ کریم میں حاضر ہوتی ہیں نادانی ہے کہ مقصود ثواب ہے اور خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کو میری مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب گھر میں پڑھنا ہے۔ ہاں، عورتیں مکہ معظمہ میں روزانہ ایک بار رات میں طواف کر لیا کریں اور مدینہ طیبہ میں صبح و شام صلوٰۃ و سلام کے لئے حاضر ہوتی رہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1112، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم